130329 ـ منگنی یا شراکت وغیرہ میں توفیق نصیب ہونے کی نیت سے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم

سوال

کیا درج ذیل امور میں موافقت حاصل ہونے کی نیت سے سورۃ الفاتحہ پڑھنی جائز ہے:

ـ کسی چیز میں شرکت کرنے کا اتفاق کرتے وقت.

ـ منگننی کرتے وقت.

تجارتی معاملات میں.

باقی ہر قسم کے حالات میں. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی معاملہ میں شراکت یا منگنی کرتے وقت، یا پھر تجارتی معاملات وغیرہ کرتے وقت سورۃ الفاتحہ پڑھنی مشروع نہیں، بلکہ یہ ایك نئی ایك ایجاد کردہ بدعت ہے، اور سلف صالحین صحابہ کرام اور تابعین رحمہ اللہ کے دور میں اس کا وجود نہیں ملتا، اور اگر یہ کوئی خیر و بھلائی اور نیکی کا کام ہوتا تو وہ لوگ اس میں ہم سے سبقت لے جاتے.

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

مرد و عورت کی منگنی یا عقد نکاح کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنی بدعت ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (19 / 146).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

عقد نکاح کے وقت سورۃ فاتحہ پڑھنا کیسا ہے، حتی کہ اب تو بعض لوگ اس کو قرات فاتحہ کا نام دینے لگے ہیں، نہ کہ عقد نکاح، کہتے ہیں میں نے فلاں عورت پر اپنی فاتحہ پڑھی کیا یہ مشروع ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

یہ مشروع نہیں، بلکہ بدعت ہے، اور پھر سورۃ فاتحہ یا دوسری کوئی معین سورت تو اس جگہ ہی پڑھی جائیگی جہاں مشروع ہے، لہذا اگر کوئی شخص بطور عبادت کسی اور جگہ قرات کرتا ہے تو یہ بدعت شمار کی جائیگی.

ہم نے دیکھا ہے کہ اکثر لوگ ہر تقریب میں سورة فاتحہ پڑھتے ہیں، حتی کہ ہم نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ: میت پر فاتحہ پڑھو، اور ایسے فاتحہ پڑھو اور اس پر فاتحہ پڑھو، یہ سب امور بدعت اور غلط ہیں.

کیونکہ سورة فاتحہ اور دوسری سورتیں تو ہر حالت اور ہر جگہ اور ہر وقت نہیں پڑھی جا سکتیں، لیکن جب یہ کتاب اللہ اور سنت رسول سے مشروع اور ثابت ہو تو وہاں پڑھی جا سکتی ہے، وگرنہ یہ بدعت ہے، اور ایسا کرنے والے کو روکا جائیگا " انتہی

دیکھیں: نور علی الدرب (10 / 95).

شادی وغیرہ یا انسان جو دوسرے امور کرنا چاہتا ہے اس میں مشروع تو یہ ہے کہ تجربہ کار افراد سے مشورہ کرے، اور پھر جب کوئی معاملہ پیش آ جائے تو اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ استخارہ کرے، اور پھر جو کرنا چاہتا ہے اس عمل کو کرنے کا عزم کرے.

واللہ اعلم .